تعقیباتِ نماز

قرآنی سورتیں

مقبول دُعائیں

زیاراتِ معصومینؑ

مستحب نمازیں

تعقیباتِ نماز

قرآنی سورتیں، مقبول دُعائیں،
زیاراتِ معصومین علیہم السلام اور مستحب نمازیں

تصحیح، ترتیب و تصدیق
حجۃ الاسلام مولانا مصطفیٰ علی وکیل

دُعاؤں کے طالب:

کمیونٹی ویلفیئر آرگنائزیشن

Web: www.cwowelfare.org

E-mail: cwowelfare@yahoo.com

اس کتابچہ کی تیاری میں شیخ عباس قمیؒ کی کتاب مفاتیح الجنان (عربی) اور مع ترجمہ از علامہ ذیشان حیدر جوادیؒ، بحارالانوار، الکافی عدۃ الداعی اور دیگر کُتب سے مدد لی گئی ہے۔ اس کی اشاعت میں اگر کوئی غلطی رہ گئی ہو تو خداوند کریم سے معافی کے طلبگار ہیں۔

اس کتاب میں دعاؤں کے حوالے اصل عربی کتاب کے اعتبار سے ذکر کیے گئے ہیں۔

ہدیہ : صلوات

التماس سورۃ فاتحہ

تمام مرحومین ومومنات

بالخصوص

تمام شہدائے کرام تمام شہدائے اسلام

تمام مرحوم مراجعین کرام تمام مرحوم علماء کرام

فہرست

اہمیّتِ دُعا	4
قرآنی سورتیں (چار قل، سورۂ قدر، آیۃ الکرسی، سورۂ کوثر)	6
تعقیبات نماز	10
نماز غفیلہ	28
مختصر دعائیں	32
نمازِ شب	39
نماز مغفرت والدین	44
زیاراتِ معصومین علیہم السلام	45
دعائے سلامتی امام زمانہؑ	56

اہمیتِ دُعا

عبادات میں بہترین عبادت دعا ہے۔ دعا عبادت کی رُوح ہے۔ حُضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

الدُعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ

دعا عبادت کا مغز ہے۔ (عدۃ الداعی 1 / 24)

ایک اور حدیث میں ہے کہ "دعا مومن کا اسلحہ، دین کا سُتون اور زمین و آسمان کی روشنی ہے۔" حضرت علی علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ "جس کو خُداوند مُتعال دُعا کی توفیق عطا فرمادے، وہ قبولیّت سے محروم نہیں رہ سکتا، جسے خدا استغفار کی توفیق عطا فرمادے وہ مغفرت سے محروم نہیں رہ سکتا اور جسے خُدا شکر کی توفیق عطا فرمادے وہ حصولِ نعمت سے محروم نہیں رہ سکتا۔" حضرت امام جعفر صادق علیہ

السلام کا اِرشاد گرامی ہے کہ "دعا کرنا تیرا کام ہے۔ بِلاشُبہ یہ ہر مرض کی شفاہے۔"

خُداوندِعزّوجلّ فرماتاہے:

اُدْعُوْنِیْٓ أَسْتَجِبْ لَکُمْ

ترجمہ: تُم مجھ سے مانگو میں تمہیں عطا کروں گا

دُعا خُدا اور بندے کے درمیان رابطہ ہے۔ نماز میں بھی دُعا ہے۔ نمازخُداوندِعالم کی عطا کردہ نعمتوں کا شکریہ ادا کرنا ہے اور شُکر کے بارے میں قرآن پاک میں ہے:

"تم میری نعمتوں کا شُکر ادا کرو میں تمہاری نعمتوں میں اِضافہ کردوں گااور اگر تم نے کُفرانِ نعمت کیاتومیرا عذاب شدید ہے۔"

سورۃُ الکافرون

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝۱ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝۲ وَ لَآ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝۳ وَ لَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝۴ وَ لَآ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝۵ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝۶

سورۃُ الاخلاص (سورۂ توحید)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ
وَ لَمْ يُوْلَدْ ۝۳ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

سورۃُ الفلق

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۝١ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝٢ وَ مِنۡ شَرِّ
غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝٣ وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الۡعُقَدِ ۝٤ وَ مِنۡ
شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝٥

سورۃُ الناس

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝١ مَلِكِ النَّاسِ ۝٢ اِلٰهِ النَّاسِ ۝٣ مِنۡ
شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ ۝٤ الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۝٥
مِنَ الۡجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۝٦

سورۃ القدر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

إِنَّا أَنزَلۡنَاهُ فِی لَیۡلَةِ الۡقَدۡرِ ۝١ وَمَا أَدۡرَاكَ مَا لَیۡلَةُ الۡقَدۡرِ ۝٢
لَیۡلَةُ الۡقَدۡرِ خَیۡرٌ مِّنۡ أَلۡفِ شَهۡرٍ ۝٣ تَنَزَّلُ الۡمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ
فِیهَا بِإِذۡنِ رَبِّهِم مِّن كُلِّ أَمۡرٍ ۝٤ سَلَامٌ هِیَ حَتّٰی مَطۡلَعِ
الۡفَجۡرِ ۝٥

آیۃ الکرسی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

أَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوۡمٌ، لَهٗ مَا
فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ، مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا
بِاِذۡنِهٖ ،یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡهِمۡ وَ مَا خَلۡفَهُمۡ وَ لَا یُحِیۡطُوۡنَ

بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ، وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَ

الْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَ ھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿٢٥٥﴾ لَآ اِکْرَاہَ فِی

الدِّیْنِ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ فَمَنْ یَّکْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ

یُؤْمِنْۢ بِاللّٰہِ فَقَدِ اسْتَمْسَکَ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی لَا انْفِصَامَ لَھَا

وَ اللّٰہُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿٢٥٦﴾ اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُھُمْ مِّنَ

الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ وَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَوْلِیٰٓـئُھُمُ الطَّاغُوْتُ

یُخْرِجُوْنَھُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ،

ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥٧﴾ (سورۃُالبقرۃ)

سورۃُ الکوثر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ﴿١﴾ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ ﴿٢﴾

اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الْاَبْتَرُ ﴿٣﴾

اذان کے بعد بیٹھ کر یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ قَلْبِی بَارّاً وَ عَیْشِی قَارّاً وَ رِزْقِی دَارّاً

وَ اجْعَلْ لِی عِنْدَ قَبْرِ نَبِیِّكَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَرَاراً وَ مُسْتَقَرّاً

(الکافی 3/308)

تقعیباتِ مشترکہ نماز پنجگانہ

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ علیہ السلام نے فرمایا: جس نے فرض نماز کے بعد "تسبیح فاطمہ زہرا علیہا السلام" پڑھی، اس کی بخشش ہو گئی۔

تسبیح فاطمہ زہرا علیہا السلام: ۳۴ بار اَللّٰهُ اَکْبَرُ پڑھیں، ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ پڑھیں، ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰهِ پڑھیں۔ نیز حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام سے فرمایا کہ جب تم بستر پر جاؤ تو یہ تسبیح پڑھ کر سویا کرو۔

ہر نماز کے بعد اس دُعا کو پڑھے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ إِلٰهاً وَّاحِداً وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
وَلَا نَعبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ،
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّنا وَرَبُّ آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ
وَحْدَهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وأَعَزَّ جُنْدَهُ وَهَزَمَ
الاَحْزَابَ وَحْدَهُ ، فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ
وَيُمِيتُ وَيُحْيِي وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوتُ ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلىٰ كُلِّ
شَيءٍ قَدِيرٌ۔

پھر کہے: أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِى لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ،
وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

پھر کہے: اَللّٰهُمَّ اهْدِنِى مِنْ عِنْدِكَ وَأَفِضْ عَلَيَّ مِنْ
فَضْلِكَ، وَانْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ، وَأَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ
بَرَكَاتِكَ، سُبْحَانَكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ اِغْفِرْ لِى ذُنُوبِى كُلَّهَا جَمِيعاً ،
فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ كُلَّهَا جَمِيعاً إِلَّا أَنْتَ، اَللّٰهُمَّ إِنِّى
أَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ

شَرٍّ أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ عَافِيَتَكَ فِي أُمُورِي كُلِّهَا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ، وَأَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَعِزَّتِكَ الَّتِي لَاتُرَامُ وَقُدْرَتِكَ الَّتِي لَايَمْتَنِعُ مِنْهَا شَيْءٌ مِنْ شَرِّ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَمِنْ شَرِّ الْأَوْجَاعِ كُلِّهَا ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا، إِنَّ رَبِّي عَلىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ، وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ، تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَايَمُوتُ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَداً وَّلَمْ يَكُنْ لَّهُ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيراً

پھر تسبیح الزھراءؑ پڑھے اور اپنے مقام سے اٹھنے سے پہلے 10 مرتبہ یہ تہلیل پڑھے۔ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَاشَرِيْكَ لَهُ إِلٰهاً وَّاحِداً أَحَداً فَرْداً صَمَداً لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَداً

یہ تہلیل بہت زیادہ فضیلت رکھتی ہے خصوصاً صبح اور رات کی نماز کی تعقیب میں اور طلوع و غروب کے وقت اس کے پڑھنے کی بڑی فضیلت ہے

پھر یہ دعا پڑھیں: سُبْحَانَ اللّٰهِ كُلَّمَا سَبَّحَ اللّٰهَ شَيْءٌ وَكَمَا يُحِبُّ اللّٰهُ أَنْ يُسَبَّحَ وَكَمَا هُوَ أَهْلُهُ وَكَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ وَجْهِهِ وَعِزِّ جَلَالِهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كُلَّمَا حَمِدَ اللّٰهَ شَيْءٌ وَكَمَا يُحِبُّ اللّٰهُ أَنْ يُحْمَدَ وَكَمَا هُوَ أَهْلُهُ ، وَكَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ وَجْهِهِ وَعِزِّ جَلَالِهِ ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ كُلَّمَا هَلَّلَ اللّٰهَ شَيْءٌ وَكَمَا يُحِبُّ اللّٰهُ أَنْ يُهَلَّلَ وَكَمَا هُوَ أَهْلُهُ وَكَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ وَجْهِهِ وَعِزِّ جَلَالِهِ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ كُلَّمَا كَبَّرَ اللّٰهَ شَيْءٌ وَكَمَا يُحِبُّ اللّٰهُ أَنْ يُكَبَّرَ وَكَمَا هُوَ أَهْلُهُ وَكَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ وَجْهِهِ وَعِزِّ جَلَالِهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ عَلٰى كُلِّ نِعْمَةٍ أَنْعَمَ بِهَا عَلَيَّ وَعَلٰى كُلِّ أَحَدٍ مِنْ خَلْقِهِ مِمَّنْ كَانَ أَوْ يَكُونُ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔ أَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّأَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا أَرْجُو وَخَيْرِ مَا لَا أَرْجُوا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أَحْذَرُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَا أَحْذَرُ

پھر سورۃ الحمد، آیۃ الکرسی، آیت شَهِدَ اللهُ (آل عمران 18-19)، آیتِ قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ (آل عمران 26-27) اور آیتِ السخرۃ (سورۃ الاعراف 54-56) کی تلاوت کرے۔ پھر 3 مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ پھر 3 مرتبہ کہے:

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ لِي مِنْ أَمْرِي فَرَجاً وَّمَخْرَجاً وَّارْزُقْنِي مِنْ حَيْثُ أَحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ لَا أَحْتَسِبُ ۔ یہ دعا حضرت جبرئیلؑ نے حضرت یوسفؑ کو زندان میں سکھائی۔

تعقیباتِ نماز صبح

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ، إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

پھر 10 مرتبہ کہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اَلْأَوْصِيَاءِ الرَّاضِينَ الْمَرْضِيِّينَ بِأَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ ، وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ بِأَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ ، وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ وَعَلىٰ أَرْوَاحِهِمْ وَأَجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

پھر یہ کہے: اَللّٰهُمَّ أَحْيِنِی عَلىٰ مَا أَحْيَيْتَ عَلَيْهِ عَلِیَّ بْنَ أَبِی طَالِبٍ وَأَمِتْنِی عَلىٰ مَا مَاتَ عَلَيْهِ عَلِیُّ بْنُ أَبِی طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ

پھر 100 مرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

پھر 100 مرتبہ کہے: أَسْئَلُ اللهَ الْعَافِيَةَ

پھر 100 مرتبہ کہے: أَسْتَجِيرُ بِاللهِ مِنَ النَّارِ

پھر 100 مرتبہ کہے: وَأَسْئَلُهُ الْجَنَّةَ

پھر 100 مرتبہ کہے: أَسْئَلُ اللهَ الْحُوْرَ الْعِينَ

پھر 100 مرتبہ کہے: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ

پھر 100 مرتبہ سورۃ اخلاص (قل ھو اللہ احد) پڑھے

پھر 100 مرتبہ کہے: صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ

پھر 100 مرتبہ کہے: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

پھر 100 مرتبہ کہے: مَاشَاءَ اللّٰهُ كَانَ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

پھر کہے: أَصْبَحْتُ اللّٰهُمَّ مُعْتَصِماً بِذِمَامِكَ الْمَنِيعِ الَّذِی لَا يُطَاوَلُ وَلَا يُحَاوَلُ مِنْ شَرِّ كُلِّ غَاشِمٍ وَطَارِقٍ مِنْ سَائِرِ مَنْ خَلَقْتَ وَمَا خَلَقْتَ مِنْ خَلْقِكَ الصَّامِتِ وَالنَّاطِقِ فِی جُنَّةٍ مِنْ كُلِّ مَخُوفٍ بِلِبَاسٍ سَابِغَةٍ وَلَاءِ أَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ مُحْتَجِباً مِّنْ كُلِّ قَاصِدٍ لِّی إِلٰى أَذِيَّةٍ بِجِدَارٍ حَصِينٍ الْإِخْلَاصِ فِی الْإِعْتِرَافِ بِحَقِّهِمْ وَالتَّمَسُّكِ بِحَبْلِهِمْ مُوقِناً أَنَّ الْحَقَّ لَهُمْ وَمَعَهُمْ وَفِيهِمْ وَبِهِمْ أُوَالِی مَنْ وَالَوا وَأُجَانِبُ مَنْ جَانَبُوا فَأَعِذْنِی اللّٰهُمَّ بِهِمْ مِنْ شَرِّ كُلِّ مَا أَتَّقِيهِ يَا

عَظِيْمٌ حَجَزْتُ الْاَعَادِیَ عَنِّی بِبَدِیعِ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ،
إِنَّا جَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدّاً وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدّاً
فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَايُبْصِرُونَ

کتاب التہذیب میں روایت ہے کہ جو صبح کی نماز کے بعد 10 مرتبہ یہ پڑھے تو اللہ اسے اندھے پن، جنون، جذام، فقر، گھر کے گر جانے اور بڑھاپے میں دماغ کی بیماری سے محفوظ رکھتا ہے۔

سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ
الْعَلِیِّ الْعَظِيمِ

جناب کلینیؒ نے امام صادقؑ سے روایت کی ہے کہ جو فجر اور مغرب کی نماز کے بعد 7 مرتبہ یہ پڑھے تو اللہ اس سے 70 قسم کی بلاؤں کو دور کرتا ہے، ان میں سے کم ترین ریح، برص اور جنون ہے اور اگر وہ بد بختوں میں ہو گا تو اسے خوش نصیبوں میں لکھا جائے گا۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيمِ

امام صادقؑ سے یہ بھی روایت ہے کہ دنیا اور آخرت کے لیے اور آنکھوں کے درد کے لیے اس دعا کو فجر اور مغرب کے بعد پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْکَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلِ النُّوْرَ فِیْ بَصَرِیْ وَالْبَصِیْرَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَالْیَقِیْنَ فِیْ قَلْبِیْ وَالْاِخْلَاصَ فِیْ عَمَلِیْ وَالسَّلَامَةَ فِیْ نَفْسِیْ وَالسَّعَةَ فِیْ رِزْقِیْ وَالشُّکْرَ لَکَ اَبَدًا مَّا اَبْقَیْتَنِیْ

پروردگارا! میں محمدؐ و آل محمد علیہم السلام کے حق کے وسیلہ سے درخواست کرتا ہوں جو تجھ پر ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد علیہم السلام پر درود نازل فرما (ان کے طفیل) میری آنکھوں میں نور، دین میں بصیرت، قلب میں یقین، عمل میں اخلاص، نفس میں سلامتی، اور رزق میں وسعت عطا فرما، نیز جب تک میں زندہ ہوں مجھے تیرا شکر ادا کرنے کی توفیق مرحمت فرما۔

شیخ ابن فہد حلیؒ نے کتاب عُدةُ الداعی میں امام رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو صبح کی نماز کے بعد یہ کہے گا تو وہ جو بھی اللہ سے

سوال کرے گا اس کو فراہم کیا جائے گا اور اللہ اس کے اہم امور کے لیے کافی ہوگا۔

بِسْمِ اللهِ وَصَلَّى اللهُ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ أُفَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللهِ إِنَّ اللهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ، فَوَقَاهُ اللهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوا ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنتُ مِنَ الظَّالِمِينَ، فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ، حَسْبُنَا اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ، فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ مِنَ اللهِ وَفَضْلٍ لَمْ يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ مَا شَاءَ اللهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ ، مَا شَاءَ اللهُ لَا مَا شَاءَ النَّاسُ ، مَا شَاءَ اللهُ وَإِنْ كَرِهَ النَّاسُ حَسْبِيَ الرَّبُّ مِنَ الْمَرْبُوبِينَ ، حَسْبِيَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوقِينَ ، حَسْبِيَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوقِينَ ، حَسْبِيَ اللهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ، حَسْبِي مَنْ هُوَ حَسْبِي ، حَسْبِي مَنْ لَمْ يَزَلْ حَسْبِي ، حَسْبِي مَنْ كَانَ مُذْ كُنتُ لَمْ يَزَلْ حَسْبِي ، حَسْبِيَ اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ،

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ، وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں: جو شخص واجب نماز کے بعد پہلو بدلنے سے پہلے 3 مرتبہ یہ پڑھے تو اللہ اس کے گناہ بخش دے گا چاہے وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہو۔

أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ذُو الْجَلَالِ وَ الْإِكْرَامِ وَ أَتُوبُ إِلَيْهِ (الکافی 521/2)

تعقیباتِ نماز ظہر

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ اَللّٰهُمَّ لَاتَدَعْ لِي ذَنْباً إِلَّاغَفَرْتَهُ، وَلَاهَمّاً إِلَّافَرَّجْتَهُ وَلَاسُقْماً إِلَّا شَفَيْتَهُ، وَلَاعَيْباً

إِلَّا سَتَرْتَهُ، وَلَا رِزْقاً إِلَّا بَسَطْتَهُ وَلَا خَوْفاً إِلَّا آمَنْتَهُ، وَلَا سُوأً إِلَّا صَرَفْتَهُ، وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضاً وَّلِيَ فِيهَا صَلَاحٌ إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ور حیم ہے

خدائے عظیم و حلیم کے سوا کوئی معبود نہیں، ربِ عرش بریں کے سوا کوئی سزاوارِ عبادت نہیں۔ تمام حمد عالمین کے پالنے والے خدا ہی کیلئے ہے، اے خدا میں تجھ سے تیری رحمت اور یقینی مغفرت کے اسباب کا سوال کرتا ہوں، ہر نیکی سے حصہ پانے اور ہر گناہ سے بچاؤ کا طلب گار ہوں، اے معبود! میرے ذمہ کوئی ایسا گناہ نہ چھوڑ جسے تو معاف نہ کرے۔ کوئی غم نہ دے جسے تو دور نہ کر دے، بیماری نہ دے مگر وہ جس سے شفا عطا کر دے۔ عیب نہ لگا مگر وہ جسے تو پوشیدہ رکھے، رزق نہ دے مگر وہ جس میں فراخی عطا کرے، خوف نہ ہو مگر جس سے تو امن عطا کرے، برائی نہ آئے مگر وہ جسے تو ہٹا دے، کوئی حاجت نہ ہو مگر جسے تو پورا فرمائے اور اس میں تیری رضا اور میری

بہتری ہو۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ آمین اے عالمین کے پالنے والے۔

پھر 10 مرتبہ کہے: بِاللّٰهِ اعْتَصَمْتُ وَبِاللّٰهِ أَثِقُ وَعَلَى اللّٰهِ أَتَوَكَّلُ

پھر کہے: أَللّٰهُمَّ إِنْ عَظُمَتْ ذُنُوبِي فَأَنْتَ أَعْظَمُ، وَإِنْ كَبُرَ تَفْرِيطِي فَأَنْتَ أَكْبَرُ، وَإِنْ دَامَ بُخْلِي فَأَنْتَ أَجْوَدُ أَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي عَظِيمَ ذُنُوبِي بِعَظِيمِ عَفْوِكَ، وَكَثِيرَ تَفْرِيطِي بِظَاهِرِ كَرَمِكَ، وَاقْمَعْ بُخْلِي بِفَضْلِ جُودِكَ، أَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

تعقیباتِ نمازِ عصر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَأَسْئَلُهُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيَّ تَوْبَةَ عَبْدٍ ذَلِيلٍ

خَاضِعٍ فَقِيرٍ بَائِسٍ مِسْكِينٍ مُسْتَكِينٍ مُسْتَجِيرٍ لَا يَمْلِكُ لِنَفْسِهِ نَفْعاً وَلَا ضَرّاً وَّلَا مَوْتاً وَّلَا حَيَاةً وَلَا نُشُوراً، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَمِنْ صَلَاةٍ لَاتُرْفَعُ، وَمِنْ دُعَاءٍ لَايُسْمَعُ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ الْيُسْرَ بَعْدَ الْعُسْرِ وَالْفَرَجَ بَعْدَ الْكَرْبِ وَالرَّخَاءَ بَعْدَ الشِّدَّةِ اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ لَا إِلٰهَ إِلَّاأَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ور حیم ہے

اس خدا سے بخشش چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ و پائندہ ہے، بڑے رحم والا مہربان، صاحبِ جلال و اکرام ہے، میں اس سے سوال کرتا ہوں کہ وہ اپنے عاجز، خاضع، محتاج، مصیبت زدہ، مسکین، بے چارہ، طالب پناہ بندے کی توبہ قبول فرمائے جو اپنے

نفع ونقصان کا مالک نہیں ہے نہ ہی اپنی موت وحیات اور آخرت پر اختیار رکھتا ہے۔ اے معبود میں سیر نہ ہونے والے نفس، خوف نہ رکھنے والے دل، نفع نہ دینے والے علم، قبول نہ ہونے والی نماز اور نہ سنی جانے والی دعا سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے مشکل کے بعد آسانی، دکھ کے بعد سکھ اور تنگی کے بعد فراخی دے۔ اے خدا! ہمارے پاس جو تیری نعمت ہے وہ تیری طرف سے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں تجھ سے بخشش چاہتا اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جو نماز عصر کے بعد 70 مرتبہ استغفار کرے (أَستَغفِرُ اللهَ) تو اللہ اس کے 700 گناہ بخش دے گا۔

حضرت امام محمد تقیؑ نے فرمایا کہ جو شخص بعد از نماز عصر دس مرتبہ سورۃ القدر پڑھے تو اسے مخلوق کے اس دن کے اعمال کے برابر شمار کیا جائے گا۔ نیز ہر صبح وشام دعائے عشرات کا پڑھنا مستحب ہے لیکن بہتر ہے کہ یہ دعا روزِ جمعہ کی نماز عصر کے بعد پڑھی جائے

تعقیباتِ نماز مغرب

تسبیح الزہراء علیہاالسلام کے بعد کہے: إِنَّ اللهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ
عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيماً
أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَعَلىٰ ذُرِّيَّتِهِ وَعَلىٰ أَهْلِ
بَيْتِهِ۔ پھر 7 مرتبہ کہے: بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ وَلَا حَولَ
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔ پھر 3 مرتبہ کہے: أَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِى يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ وَلَا يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ غَيْرُهُ پھر
کہے: سُبْحَانَكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أِغْفِرْ لِي ذُنُوبِي كُلَّهَا جَمِيعاً ،
فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ كُلَّهَا جَمِيعاً إِلَّا أَنْتَ

پھر دو سلاموں کے ساتھ مغرب کی چار رکعت نمازِ نافلہ بجالائیں اور درمیان میں کسی سے بات نہ کریں ۔ شیخ مفیدؒ فرماتے ہیں: روایت ہے کہ پہلی رکعت میں سورۂ کافرون اور دوسری

رکعت میں سورۂ اخلاص اور دیگر دو رکعتوں میں جو سورہ چاہے پڑھیں۔البتہ روایت ہے کہ امام علی نقیؑ تیسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ حدید کی پہلی آیت سے وَهُوَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ تک اور چوتھی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ حشر کی آیت لَوْاَنْزَلْنَاهٰذَاالْقُرْاٰنَ سے آخرِ سورہ تک پڑھا کرتے تھے اور مستحب ہے کہ ہر شب کے نوافل کے آخری سجدہ اور خصوصاً شبِ جمعہ کو 7 مرتبہ یہ دعا پڑھیں: أَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَاسْمِكَ الْعَظِيمِ وَمُلْكِكَ الْقَدِيْمِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ ، وَأَنْ تَغْفِرَ لِي ذَنْبِيَ الْعَظِيْمَ ، إِنَّهُ لَايَغْفِرُ الْعَظِيْمَ إِلَّا الْعَظِيْمُ جب مغرب کے نوافل سے فارغ ہو جائیں تو جو چاہیں پڑھیں۔اور پھر 10 مرتبہ کہیں: مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ پھر یہ دعا پڑھے اور نماز غفیلہ پڑھے:

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ إِنِّیۡ أَسۡئَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحۡمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغۡفِرَتِكَ، وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ، وَمِنۡ كُلِّ بَلِيَّةٍ، وَالۡفَوۡزَ بِالۡجَنَّةِ، وَالرِّضۡوَانَ فِی دَارِ السَّلَامِ وَجِوَارِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيۡهِ وَآلِهِ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنۡ نِعۡمَةٍ فَمِنۡكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنۡتَ، أَسۡتَغۡفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيۡكَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے

خداوند میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، تیری رحمت کے وسائل اور تیری طرف سے یقینی مغفرت آتش جہنم سے نجات، بلاؤں سے بچانے، جنت میں داخل کیے جانے، دارالسلام میں تیری خوشنودی حاصل ہونے اور تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قرب کا، خداوندا! ہمارے پاس جو نعمت ہے وہ تیری طرف سے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے بخشش چاہتا اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔

نمازِ غُفَیلہ

نمازِ مغرب وعشاء کے درمیان دو رکعت نمازِ غُفَیلہ پڑھنا مستحب ہے۔ پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد یہ پڑھیں:

وَذَاالنُّوْنِ اِذْذَّهَبَ مُغَاضِبًافَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰالِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَالَهٗ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِى الْمُؤْمِنِيْنَ

اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد یہ پڑھیں:

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَافِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَاوَلَاحَبَّةٍ فِىْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَايَابِسٍ اِلَّافِىْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ

پھر اپنے ہاتھوں کو قنوت کے لیے بلند کر کے کہیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ بِمَفَاتِحِ الۡغَيۡبِ الَّتِیۡ لَا يَعۡلَمُهَا اِلَّا اَنۡتَ اَنۡ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنۡ تَفۡعَلَ بِیۡ ۔۔۔

اپنی حاجت بیان کریں پھر قنوت میں ہی یہ کہیں:

اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ وَلِیُّ نِعۡمَتِیۡ وَالۡقَادِرُ عَلٰی طَلِبَتِیۡ تَعۡلَمُ حَاجَتِیۡ فَاَسۡئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ عَلَيۡهِ وَعَلَيۡهِمُ السَّلَامُ لَمَّا قَضَيۡتَهَا لِیۡ

قنوت کے بعد اپنی بقیہ نماز تمام کرے۔

حدیث میں ہے کہ یہ نماز ادا کر کے اللہ سے جو مانگو گے وہی ملے گا۔

تعقیباتِ نماز عشاء

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ إِنَّهُ لَيۡسَ لِی عِلۡمٌ بِمَوۡضِعِ رِزۡقِی، وَ إِنَّمَا أَطۡلُبُهُ بِخَطَرَاتٍ تَخۡطُرُ عَلٰی قَلۡبِی فَأَجُولُ فِی طَلَبِهِ الۡبُلۡدَانَ، فَأَنَا فِيمَا أَنَا طَالِبٌ كَالۡحَيۡرَانِ، لَا أَدۡرِی أَفِی سَهۡلٍ هُوَ أَمۡ فِی جَبَلٍ،

أَمْ فِي أَرْضٍ أَمْ فِي سَمَاءٍ، أَمْ فِي بَرٍّ أَمْ فِي بَحْرٍ، وَعَلَىٰ يَدَيْ

مَنْ، وَمِنْ قِبَلِ مَنْ، وَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّ عِلْمَهُ عِنْدَكَ،

وَأَسْبَابَهُ بِيَدِكَ، وَأَنْتَ الَّذِي تَقْسِمُهُ بِلُطْفِكَ، وَتُسَبِّبُهُ

بِرَحْمَتِكَ أَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ، وَاجْعَلْ يَا رَبِّ

رِزْقَكَ لِي وَاسِعاً وَّمَطْلَبَهُ سَهْلاً وَّمَأْخَذَهُ قَرِيباً وَّلَا

تُعَنِّنِي بِطَلَبِ مَا لَمْ تُقَدِّرْ لِي فِيهِ رِزْقاً فَإِنَّكَ غَنِيٌّ عَنْ

عَذَابِي وَأَنَا فَقِيرٌ إِلَىٰ رَحْمَتِكَ، فَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ،

وَجُدْ عَلَىٰ عَبْدِكَ بِفَضْلِكَ إِنَّكَ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ور حیم ہے

خداوندا! مجھے اپنی روزی کے مقام کا علم نہیں اور میں اسے اپنے خیال کے تحت ڈھونڈتا ہوں پس میں طلبِ رزق میں شہر و دیار کے چکر کاٹتا ہوں پس میں جس کی طلب میں ہوں اس میں سرگرداں ہوں اور میں نہیں جانتا کہ آیا میرا رزق صحرا میں ہے یا پہاڑ میں، زمین میں ہے یا آسمان میں، خشکی میں ہے یا تری میں، کس کے ہاتھ اور کس کی

طرف سے ہے اور میں جانتا ہوں کہ اسکا علم تیرے پاس ہے اور اسکے اسباب تیرے قبضے میں ہیں اور تو اپنے کرم سے رزق تقسیم کرتا ہے اپنی رحمت سے اس کے اسباب فراہم کرتا ہے۔ خدایا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وآل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما اور اے پروردگار! اپنا رزق میرے لیے وسیع کر دے اس کا طلب کرنا آسان بنادے اور اسکے ملنے کی جگہ قریب کر دے، جس چیز میں تو نے رزق نہیں رکھا مجھے اسکی طلب کے رنج میں نہ ڈال کہ تو مجھے عذاب دینے میں بے نیاز ہے اور میں تیری رحمت کا محتاج ہوں پس محمد وآل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت فرما اور اس ناچیز بندے کو اپنے فضل سے حصہ عطا فرما کہ تو بڑا فضل کرنے والا ہے۔

شیخ عباس قمیؒ کہتے ہیں کہ یہ طلبِ رزق کی دعاؤں میں سے ہے نیز مستحب ہے کہ نماز عشاء کی تعقیب میں 7 مرتبہ سورۂ قدر پڑھیں اور نمازِ وتر (نماز عشاء کے بعد بیٹھ کر پڑھی جانے والی 2 رکعت نمازِ نافلہ) میں قرآن کی سو آیات پڑھیں اور نیز مستحب ہے کہ ان سو آیتوں کی بجائے پہلی رکعت میں سورۂ واقعہ اور دوسری رکعت میں سورۂ اخلاص پڑھیں۔

فقر سے نجات کی دعا

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: جس پر فقر شدید ہو جائے تو اسے چاہیے کہ کثرت سے یہ پڑھے، اللہ اس کے فقر کو دور کر دے گا:

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (بحارالانوار 93/190)

کھانا کھانے سے پہلے کی دعا

رسول اللہ ﷺ کے سامنے جب دستر خوان بچھایا جاتا تھا تو آپ ﷺ یہ دُعا پڑھتے تھے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ مَا أَحْسَنَ مَا تَبْتَلِينَا سُبْحَانَكَ مَا أَكْثَرَ مَا تُعْطِينَا سُبْحَانَكَ مَا أَكْثَرَ مَا تُعَافِينَا أَللّٰهُمَّ أَوْسِعْ عَلَيْنَا وَعَلٰى فُقَرَاءِ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِينَ وَ الْمُسْلِمَاتِ

یا اللہ تو پاک و پاکیزہ ہے کتنی عمدہ آزمائش سے تو نے ہمیں آزمایا ہے کتنی بے شمار نعمتیں تو نے ہمیں عطا کی ہیں کتنی خطائیں اور گناہ تو ہمارے

معاف فرماتا ہے یا اللہ ہم پر اور تنگدست مومنین و مومنات اور مسلمین و مسلمات پر روزی عطا فرما۔ (الکافی 6/293)

دُعائے عدیله (رضیت باللّٰه۔۔۔)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

رَضِيۡتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالۡاِسۡلَامِ دِيۡنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَاٰلِهٖ نَبِيًّا وَّبِعَلِيٍّ اِمَامًا وَّ بِالۡحَسَنِ وَالۡحُسَيۡنِ وَعَلِيٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَّجَعۡفَرٍ وَّمُوۡسٰى وَعَلِيٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَّالۡحَسَنِ وَالۡخَلَفِ الصَّالِحِ عَلَيۡهِمُ السَّلَامُ اَئِمَّةً وَّسَادَةً وَّقَادَةً بِهِمۡ اَتَوَلّٰى وَمِنۡ اَعۡدَآئِهِمۡ اَتَبَرَّءُ

اس کے بعد 3 مرتبہ کہے: أَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسۡئَلُكَ الۡعَفۡوَ وَالۡعَافِيَةَ وَالۡمُعَافَاةَ فِي الدُّنۡيَا وَالۡآخِرَةِ (بحار الانوار 86/51)

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ور حیم ہے

میں راضی ہوں کہ اللہ میرا رب ہے اور اسلام میرا دین ہے، حضرت محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے نبی اور حضرت علی علیہ السلام میرے امام

ہیں، حضرت حسن علیہ السلام و حسین علیہ السلام، علی علیہ السلام، محمد علیہ السلام، جعفر علیہ السلام، موسیٰ علیہ السلام، علی علیہ السلام، محمد علیہ السلام، علی علیہ السلام، حسن علیہ السلام اور خلفِ صالح (مہدی) علیہ السلام میرے امام و سردار اور قائد ہیں میں ان (سب حضرات) سے محبت کرتا ہوں اور اُن کے دشمنوں سے بیزار ہوں۔

اے پروردگار! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عفو، عافیت اور معافی کا سوال کرتا ہوں۔

ہر پریشانی اور مشکل میں پڑھنے کی دُعا

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امام علی علیہ السلام سے ارشاد فرمایا: جب تمہیں کوئی امر ہلاک کر رہا ہو یا شدید مشکل ہو تو یہ دعا پڑھو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تُنَجِّيَنِی مِنْ هٰذَا الْغَمِّ

(بحارالانوار 94/209)

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے

یا اللہ میں تجھ سے محمد ﷺ اور آلِ محمد علیہم السلام کے حق کا واسطہ دے کر دُعا کرتا ہوں کہ محمد ﷺ اور آلِ محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما اور مجھے اس غم سے نجات عطا فرما۔

کاروبار کی مندی دور ہونے کی دُعا

ایک شخص نے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی خدمت میں شکایت کی کہ مولا! میرا کاروبار ختم ہو گیا ہے جس کام کی طرف ہاتھ بڑھاتا ہوں فائدہ نہیں ہوتا اور جو حاجت ہے وہ پوری نہیں ہوتی امام علیہ السلام نے فرمایا روزانہ نمازِ فجر کے بعد دس مرتبہ کہو:

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَسْئَلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ۔

راوی کہتا ہے کچھ عرصے کے بعد مالدار ہو گیا۔ (بحار الانوار 86/130)

دعائے غریق (حفظِ ایمان)

امام صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: عنقریب تم پر شبہات وارد ہوں گے پھر تمہیں علم اور امامِ ہدایت نظر نہیں آئے گا، ایسے وقت میں یہ دعا (دعائے غریق) پڑھنے والا نجات پائے گا۔

يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِی عَلٰی دِيْنِكَ (کمال الدین۔352/2)

بیماری اور فقر دور ہونے کے دُعا

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی دعا نہ سکھاؤں جس سے بیماری دور ہو اور فقر و محتاجی سے نجات ملے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَیِّ الَّذِیْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا

وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا۔ (امالی مفیدؒ۔229)

حفاظت کے لیے امام سجاد علیہ السلام کی دعا

امام صادقؑ نے فرمایا: امام زین العابدینؑ کہا کرتے تھے کہ جب یہ کلمات کہہ دوں تو جن وانس بھی جمع ہو جائیں تو کچھ نہیں بگاڑ سکتے:

بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ وَمِنَ اللهِ وإِلَى اللهِ وَفِي سَبِيْلِ اللهِ وَعلىٰ مِلَّةِ رَسولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَآلِهِ أَللّٰهُمَّ إِلَيْكَ أَسْلَمْتُ نَفْسِي وَإِلَيْكَ وَجَّهْتُ وَجْهِي وَإِلَيْكَ أَلْجَأْتُ ظَهْرِي وَإِلَيْكَ فَوَّضْتُ أَمْرِي، أَللّٰهُمَّ احْفَظْنِي بِحِفْظِ الْإِيمَانِ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِيْنِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَمِنْ تَحْتِي وَمِنْ قِبَلِي وَ ادْفَعْ عَنِّي بِحَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ فَإِنَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ۔ (الکافی 563/2)

دعائے حافظہ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام کو یہ دعا سکھائی کہ جو بھی سنو یا پڑھو وہ حفظ ہو جائے تو ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھو:

سُبْحَانَ مَنْ لَّا يَعْتَدِي عَلٰى أَهْلِ مَمْلَكَتِهِ، سُبْحَانَ مَنْ لَّا يَأْخُذُ أَهْلَ الْأَرْضِ بِأَلْوَانِ الْعَذَابِ سُبْحَانَ الرَّؤُوفِ الرَّحِيمِ أَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِي فِي قَلْبِي نُوراً وَّبَصَراً وَّفَهْماً وَّعِلْماً إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

(بحار الانوار 9/86)

امام محمد تقی الجواد علیہ السلام کی تعلیم کردہ دعا

فرج (آسانی اور نجات) حاصل کرنے کے لیے مسلسل اس دعا کی تلاوت کریں۔ يَا مَنْ يَّكْفِي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِي مِنْهُ شَيْءٌ اِكْفِنِي مَا أَهَمَّنِي

(مفاتیح الجنان 825/1)

نماز شب (نماز تہجُّد)

شب بیداری اور اسکی فضیلت میں صاحبانِ عصمت و طہارت سے بہت سی روایات وارد ہوئی ہیں۔ چنانچہ ایک روایت میں ہے کہ شب بیداری مومن کا شرف ہے اور نماز تہجد بدن کی صحت اور دن کے گناہوں کا کفارہ ہے اور وحشت قبر کے دور ہونے کا سبب نیز چہرے کی رونق، بدن میں خوشبو اور روزی میں اضافے کا ذریعہ ہے، جس طرح مال اور اولاد دنیاوی زندگی کی زینت ہیں اسی طرح رات کے آخری حصے میں 8 رکعت تہجد اور وتر آخرت کی زینت ہیں اور بعض اوقات حق تعالیٰ ان دونوں زینتوں کو اپنے کچھ بندوں کے ہاں یکجا بھی کر دیتا ہے، پس جھوٹا ہے وہ شخص کہ جو یہ کہتا ہے کہ میں نماز تہجد پڑھتا ہوں اور دن کو بھوکا رہ جاتا ہوں، کیونکہ نماز تہجد روزی کی ضامن ہے۔

روایت میں ہے کہ کسی نے امام زین العابدینؑ سے پوچھا: آخر اس کی وجہ کیا ہے کہ جو لوگ نماز شب ادا کرتے ہیں ان کے چہرے دوسروں سے زیادہ نورانی ہوتے ہیں؟ اس پر آپؑ نے فرمایا: اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ لوگ خدائے تعالیٰ کے ساتھ خلوت کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ انہیں اپنے نور سے ڈھانپ دیتا ہے اس بارے میں روایات بہت زیادہ ہیں اور رات کو بیدار نہ ہونا مکروہ ہے، شیخ نے صحیح سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا: کوئی بھی بندہ ایسا نہیں ہے جو رات کو ایک، دو یا اس سے زیادہ مرتبہ بیدار نہ ہوتا ہو، اگر وہ اُٹھ کھڑا ہو تو بہتر ورنہ شیطان اپنے پاؤں پھیلا کر اس کے کانوں میں پیشاب کر دیتا ہے۔ آیا تم ان لوگوں کو نہیں دیکھتے جو نماز شب کے لیے نہیں اُٹھتے وہ جب صبح کو بیدار ہوتے ہیں تو بوجھل، سُست اور پریشان طبیعت کے ساتھ اٹھتے ہیں۔

یہ 11 رکعت نماز ہے جس میں 8 رکعت نمازِ شب، 2 رکعت نماز شفع اور 1 رکعت نماز وتر کہلاتی ہے۔ اس کا وقت آدھی رات سے صبح صادق تک ہے لیکن افضل سحر کا وقت ہے۔

پہلے 2، 2 رکعت کرکے 4 نمازیں بالکل نماز صبح کی طرح ادا کریں، (اس کی نیت یہ ہوگی: 2 رکعت نماز شب پڑھتا/پڑھتی ہوں قُربَۃً اِلَی اللہ) ابتدائی 2 رکعت میں بہتر ہے کہ سورہ الحمد کے بعد 30/30 مرتبہ سورۂ توحید پڑھے، جس کا فائدہ یہ ذکر ہے کہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی گناہ باقی نہیں رہے گا۔ یا پھر پہلی رکعت میں سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں سورۂ کافرون پڑھے۔

اس کے بعد 2 رکعت نماز شفع نماز صبح ہی کی طرح ادا کریں۔ (اس کی نیت یہ ہوگی: 2 رکعت نماز شفع پڑھتا/پڑھتی ہوں قُربَۃً اِلَی اللہ)

اِس کے بعد 1 رکعت کی آخری نماز پڑھیں۔ (اِس کی نیت یہ ہو گی:
1 رکعت نمازِ وتر پڑھتا/پڑھتی ہوں قُربَۃً اِلَی اللہ)
ان تینوں رکعات میں سُورۃُ الحمد کے بعد سُورۃ قُلْ ھُوَاللہُ اَحَدُ یا جو سُورہ چاہیں پڑھیں۔
اِس طرح کُل 11 رکعت نمازِ تہجد (یعنی نماز شب) ادا ہو گئی۔
مستحب ہے کہ نماز کے قنوت میں انسان اللہ تعالیٰ کی یاد اور اس کے عذاب کے خوف سے گریہ کرے یا رونے جیسی شکل بنائے اور اپنے مؤمنین بھائیوں کے لیے دعا کرے اور مستحب ہے کہ 40 مؤمنین کو یاد کرے اور جو چاہے دعا مانگے، انشاء اللہ اس کی دعا مستجاب ہو گی۔
کتاب الفقیہ میں منقول ہے کہ رسول اکرم ﷺ نماز وتر کے قنوت میں یہ دعا پڑھتے تھے۔
أَللّٰھُمَّ اھْدِنِی فِیْمَنْ ھَدَیْتَ وَعَافِنِی فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِی فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِكْ لِی فِیْمَا أَعْطَیْتَ وَقِنِی شَرَّ مَا قَضَیْتَ،

فَإِنَّكَ تَقْضِی وَلَایُقْضیٰ عَلَیْکَ، سُبْحَانَکَ رَبَّ الْبَیْتِ أَسْتَغْفِرُکَ وَأَتُوبُ إِلَیْکَ وَأُؤْمِنُ بِکَ وَأَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ إِلَّا بِکَ یَا رَحِیْمُ

اور 70 مرتبہ استغفار پڑھے۔ أَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّی وَأَتُوبُ إِلَیهِ

روایت ہے کہ پھر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم 7 مرتبہ یہ پڑھتے :

هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِکَ مِنَ النَّارِ

روایت ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام نماز وتر کے قنوت میں 300 مرتبہ اَلْعَفْوُ کہتے تھے۔

پھر یہ کہے: رَبِّ اغْفِرْ لِی وَارْحَمْنِی وَتُبْ عَلَیَّ إِنَّکَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُورُ الرَّحِیْمُ

نماز مغفرت والدین

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ والدین کی زندگی میں بیٹا نیک اور فرماں بردار ہوتا ہے، مگر ان کے مرنے کے بعد اپنے دینی و دُنیوی حقوق اَدا نہیں کرتا اور ماں باپ کے واسطے طالبِ مغفرت نہیں ہوتا، تو اللہ تعالیٰ اُس کو عاق تحریر فرمادیتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ فرزند والدین کی زندگی میں نافرمان ہوتا ہے۔ مگر اُن کی وفات کے بعد وہ اُن کی طرف سے حقوق ادا کرتا ہے اور ان کے لیے خُدا سے مغفرت طلب کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُسے والدین کا فرماں بردار اور اُن کے متعلق نیکوکار تحریر فرمادیتا ہے۔ (الکافی 2/163)

نماز مغفرت والدین کا طریقہ:

پہلی رکعت میں (1) بار سُورۂ الحمد اور (10) بار کہے:

رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ

اور دوسری رکعت میں (1) بار سورۂ الحمد اور (10) بار:

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا

وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

اور سلام کے بعد (10) بار:

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِىْ صَغِيْرًا پڑھے۔ (مفاتیح الجنان 1/779)

زیارتِ رسول خُدا ﷺ
(بروز ہفتہ)

أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهُ أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللهِ أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللهِ أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللهِ أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صِفْوَةَ اللهِ أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيْنَ اللهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللهِ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ نَصَحْتَ لِأُمَّتِكَ وَ جَاهَدْتَ فِى سَبِيْلِ رَبِّكَ وَ عَبَدْتَهُ حَتّٰى أَتَاكَ الْيَقِيْنُ فَجَزَاكَ اللهُ يَا رَسُولَ اللهِ أَفْضَلَ مَا جَزٰى نَبِيّاً عَنْ أُمَّتِهٖ أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَ آلِ إِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ۔

زیارت حضرت علی علیہ السلام
(بروز اتوار)

أَلسَّلَامُ عَلَى الشَّجَرَةِ النَّبَوِيَّةِ وَ الدَّوْحَةِ الْهَاشِمِيَّةِ الْمُضِيئَةِ الْمُثْمِرَةِ بِالنُّبُوَّةِ الْمُونِقَةِ بِالْإِمَامَةِ وَ عَلَى ضَجِيعَيْكَ آدَمَ وَ نُوحٍ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ، أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ، أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُحْدِقِينَ بِكَ وَ الْحَافِّينَ بِقَبْرِكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ هٰذَا يَوْمُ الْأَحَدِ وَ هُوَ يَوْمُكَ وَ بِاسْمِكَ وَ أَنَا ضَيْفُكَ فِيهِ وَ جَارُكَ فَأَضِفْنِي يَا مَوْلَايَ وَ أَجِرْنِي فَإِنَّكَ كَرِيمٌ تُحِبُّ الضِّيَافَةَ وَ مَأْمُورٌ بِالْإِجَارَةِ فَافْعَلْ مَا رَغِبْتُ إِلَيْكَ فِيهِ وَ رَجَوْتُهُ مِنْكَ بِمَنْزِلَتِكَ وَ آلِ بَيْتِكَ عِنْدَ اللّٰهِ وَ مَنْزِلَتِهِ عِنْدَكُمْ وَ بِحَقِّ ابْنِ عَمِّكَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ وَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ۔

زیارت حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا
(بروز اتوار)

أَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا مُمْتَحَنَةُ امْتَحَنَكِ الَّذِی خَلَقَكِ فَوَجَدَكِ
لِمَا امْتَحَنَكِ صَابِرَةً أَنَا لَكِ مُصَدِّقٌ صَابِرٌ عَلٰی مَا أَتٰی بِهٖ
أَبُوكِ وَ وَصِيُّهُ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمَا وَ أَنَا أَسْئَلُكِ اِنْ كُنْتُ
صَدَّقْتُكِ إِلَّا أَلْحَقْتِنِیْ بِتَصْدِيْقِی لَهُمَا لِتُسَرَّ نَفْسِی
فَاشْهَدِیْ أَنِّیْ ظَاهِرٌ بِوِلَايَتِكِ وَ وِلَايَةِ آلِ بَيْتِكِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ
عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ

زیارت حضرت امام حسن علیہ السلام
(بروز پیر)

أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا ابْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِيْنَ أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ

الزَّهْرَاءِ أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللهِ أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
صِفْوَةَ اللهِ أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِينَ اللهِ أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
حُجَّةَ اللهِ أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللهِ أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صِرَاطَ
اللهِ أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَيَانَ حُكْمِ اللهِ أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاصِرَ
دِينِ اللهِ أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا السَّيِّدُ الزَّكِيُّ ، أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
أَيُّهَا الْبَرُّ الْوَفِيُّ أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْقَائِمُ الْأَمِيْنُ أَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَالِمُ بِالتَّأْوِيْلِ أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْهَادِى
الْمَهْدِىُّ أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الطَّاهِرُ الزَّكِىُّ أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
أَيُّهَا التَّقِيُّ النَّقِيُّ أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْحَقُّ الْحَقِيْقُ
أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الشَّهِيْدُ الصِّدِّيْقُ أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
أَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهُ

زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام
(بروز پیر)

أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَ آتَيْتَ الزَّكَاةَ وَ أَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ عَبَدْتَ اللهَ مُخْلِصاً وَ جَاهَدْتَ فِي اللهِ حَقَّ جِهَادِهِ حَتّٰى أَتَاكَ الْيَقِينُ فَعَلَيْكَ أَلسَّلَامُ مِنِّي مَا بَقِيتُ وَ بَقِيَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ وَ عَلٰى آلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ ، أَنَا يَا مَوْلَايَ مَوْلًى لَكَ وَ لِآلِ بَيْتِكَ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَ حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَ جَهْرِكُمْ وَ ظَاهِرِكُمْ وَ بَاطِنِكُمْ لَعَنَ اللهُ أَعْدَاءَكُمْ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَ الْآخِرِينَ وَ أَنَا أَبْرَأُ إِلَى اللهِ تَعَالٰى مِنْهُمْ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ

يَا مَوْلَایَ یَا أَبَا عَبْدِ اللهِ هٰذَا یَوْمُ الْإِثْنَیْنِ وَ هُوَ یَوْمُکُمَا وَ بِسْمِکُمَا وَ أَنَا فِیْهِ ضَیْفُکُمَا فَأَضِیْفَانِیْ وَ أَحْسِنَا ضِیَافَتِیْ فَنِعْمَ مَنِ اسْتُضِیْفَ بِهِ أَنْتُمَا وَ أَنَا فِیْهِ مِنْ جِوَارِکُمَا فَأَجِیْرَانِیْ فَإِنَّکُمَا مَأْمُوْرَانِ بِالضِّیَافَةِ وَ الْإِجَارَةِ فَصَلَّی اللهُ عَلَیْکُمَا وَ آلِکُمَا الطَّیِّبِیْنَ۔

زیارت امام زین العابدین علیہ السلام و امام محمد باقر علیہ السلام و امام جعفر صادق علیہ السلام (بروز منگل)

أَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا خُزَّانَ عِلْمِ اللهِ أَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا تَرَاجِمَةَ وَحْیِ اللهِ أَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا أَئِمَّةَ الْهُدٰی أَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا أَعْلَامَ التُّقٰی أَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا أَوْلَادَ رَسُوْلِ اللهِ أَنَا عَارِفٌ بِحَقِّکُمْ مُسْتَبْصِرٌ بِشَأْنِکُمْ مُعَادٍ لِأَعْدَائِکُمْ مُوَالٍ

لِأَوْلِيَائِكُمْ بِأَبِي أَنْتُمْ وَ أُمِّي صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكُمْ أَللّٰهُمَّ إِنِّي
أَتَوَالَى آخِرَهُمْ كَمَا تَوَالَيْتُ أَوَّلَهُمْ وَ أَبْرَأُ مِنْ كُلِّ وَلِيْجَةٍ
دُونَهُمْ وَ أَكْفُرُ بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوتِ وَ اللَّاتِ وَ الْعُزّٰى
صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكُمْ يَا مَوَالِيَّ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهُ أَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْعَابِدِيْنَ وَ سُلَالَةَ الْوَصِيِّيْنَ أَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا بَاقِرَ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَادِقاً
مُصَدَّقاً فِي الْقَوْلِ وَ الْفِعْلِ يَا مَوَالِيَّ هٰذَا يَوْمُكُمْ وَ هُوَ يَوْمُ
الثُّلَاثَاءِ وَ أَنَا فِيْهِ ضَيْفٌ لَكُمْ وَ مُسْتَجِيْرٌ بِكُمْ فَأَضِيْفُونِي وَ
أَجِيْرُونِي بِمَنْزِلَةِ اللهِ عِنْدَكُمْ وَ آلِ بَيْتِكُمُ الطَّيِّبِيْنَ
الطَّاهِرِيْنَ

زیارت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام و امام علی رضا علیہ السلام و امام محمد تقی علیہ السلام و امام علی النقی علیہ السلام
(بروز بدھ)

أَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَوْلِيَاءَ اللهِ أَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا حُجَجَ اللهِ
أَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا نُورَ اللهِ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ أَلسَّلَامُ
عَلَيْكُمْ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكُمْ وَ عَلىٰ آلِ بَيْتِكُمُ الطَّيِّبِيْنَ
الطَّاهِرِيْنَ بِأَبِي أَنْتُمْ وَ أُمِّي لَقَدْ عَبَدْتُمُ اللهَ مُخْلِصِيْنَ وَ
جَاهَدْتُمْ فِي اللهِ حَقَّ جِهَادِهِ حَتّٰى أَتَاكُمُ الْيَقِينُ فَلَعَنَ اللهُ
أَعْدَاءَكُمْ مِنَ الْجِنِّ وَ الْإِنْسِ أَجْمَعِيْنَ وَ أَنَا أَبْرَأُ إِلَى اللهِ وَ
إِلَيْكُمْ مِنْهُمْ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا إِبْرَاهِيمَ مُوسَىٰ بْنَ جَعْفَرٍ يَا
مَوْلَايَ يَا أَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُوسَىٰ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا جَعْفَرٍ

مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ يَا مَوْلَایَ یَا أَبَا الْحَسَنِ عَلِیَّ بْنَ مُحَمَّدٍ أَنَا مَوْلًى لَّكُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَ جَهْرِكُمْ مُتَضَيِّفٌ بِكُمْ فِي يَوْمِكُمْ هٰذَا وَ هُوَ يَوْمُ الْأَرْبِعَاءِ وَ مُسْتَجِيرٌ بِكُمْ فَأَضِيفُونِي وَ أَجِيرُونِي بِآلِ بَيْتِكُمُ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

زیارت امام حسن عسکری علیہ السلام
(بروز جمعرات)

أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللهِ أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ وَ خَالِصَتَهُ أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ الْمُؤْمِنِينَ وَ وَارِثَ الْمُرْسَلِينَ وَ حُجَّةَ رَبِّ الْعَالَمِينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى آلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ يَا مَوْلَایَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ أَنَا مَوْلًى لَكَ وَ لِآلِ بَيْتِكَ وَ هٰذَا يَوْمُكَ وَ هُوَ يَوْمُ

الْخَمِيسِ وَ أَنَا ضَيْفُكَ فِيهِ وَ مُسْتَجِيرٌ بِكَ فِيهِ فَأَحْسِنْ ضِيَافَتِی وَإِجَارَتِی بِحَقِّ آلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

زیارت امام مھدی صاحب الزمان علیہ السلام
(بروز جمعہ)

أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ فِی أَرْضِهِ أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ اللهِ فِی خَلْقِهِ أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللهِ الَّذِی يَهْتَدِی بِهِ الْمُهْتَدُونَ وَ يُفَرَّجُ بِهِ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمُهَذَّبُ الْخَائِفُ أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْوَلِیُّ النَّاصِحُ أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَفِينَةَ النَّجَاةِ أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ الْحَيَاةِ أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ وَ عَلىٰ آلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ عَجَّلَ اللهُ لَكَ مَا

وَعَدَكَ مِنَ النَّصْرِ وَ ظُهُورِ الْأَمْرِ أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ

أَنَا مَوْلَاكَ عَارِفٌ بِأُولَاكَ وَ أُخْرَاكَ أَتَقَرَّبُ إِلَى اللهِ تَعَالَى

بِكَ وَ بِآلِ بَيْتِكَ وَ أَنْتَظِرُ ظُهُورَكَ وَ ظُهُورَ الْحَقِّ عَلَى يَدَيْكَ

وَ أَسْئَلُ اللهَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ

يَجْعَلَنِي مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ لَكَ وَ التَّابِعِينَ وَ النَّاصِرِينَ لَكَ

عَلَى أَعْدَائِكَ وَ الْمُسْتَشْهَدِينَ بَيْنَ يَدَيْكَ فِي جُمْلَةِ

أَوْلِيَائِكَ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكَ وَ

عَلَى آلِ بَيْتِكَ هٰذَا يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَ هُوَ يَوْمُكَ الْمُتَوَقَّعُ فِيهِ

ظُهُورُكَ وَ الْفَرَجُ فِيهِ لِلْمُؤْمِنِينَ عَلَى يَدَيْكَ وَ قَتْلُ

الْكَافِرِينَ بِسَيْفِكَ وَ أَنَا يَا مَوْلَايَ فِيهِ ضَيْفُكَ وَ جَارُكَ وَ

أَنْتَ يَا مَوْلَايَ كَرِيمٌ مِنْ أَوْلَادِ الْكِرَامِ وَ مَأْمُورٌ بِالضِّيَافَةِ

وَ الْإِجَارَةِ فَأَضِفْنِی وَ أَجِرْنِی صَلَوَاتُ اللهِ عَلَیْكَ وَ عَلٰی أَهْلِ بَیْتِكَ الطَّاهِرِیْنَ

دعائے سلامتی امام زمانہ علیہ السلام

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّوَلِیِّكَ الْحُجَّةِ ابْنِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰبَائِهٖ فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِیْ كُلِّ سَاعَةٍ وَلِیًّا وَّحَافِظًا وَّ قَآئِدًا وَّ نَاصِرًا وَّ دَلِیْلًا وَّ عَیْنًا حَتّٰی تُسْكِنَهٗ اَرْضَكَ طَوْعًا وَّتُمَتِّعَهٗ فِیْهَا طَوِیْلًا

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ

دُعاؤں کے طالب

Community Welfare Organization

کمیونٹی ویلفیئر آرگنائزیشن

Web : www.cwowelfare.org
E-mail : cwowelfare@yahoo.com